Muhammad Kazim T.K.
M.A, LL.B, DPA, DTL, DIML
ADVOCATE HIGH COURT

A/54, Masroor Colony, Hawksbay Road
Mauripur, Karachi 24. P.O. No. 75760
Tel 2676942 235/435

Dated ۱۹ نومبر 2005ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم و مکرم مفتی صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرضِ خدمت یہ ہے کہ میرے والد صاحب عرصہ 22 سال سے فالج زدہ ہیں۔ عمر تقریباً 80 سال ہے۔ انکی بائیں ٹانگ اور بایاں بازو بالکل بے جان ہیں۔ اب تقریباً 5، 6 سال بالکل ہی بستر پر لگ گئے ہیں۔ یادداشت بہت کمزور ہو گئی۔ بول و براز کبھی کبھار خطا ہو جاتا ہے۔ شاذ و نادر ہی پوچھنے پر بتاتے ہیں۔ مستقل بستر پر لیٹے رہنے سے اور پیشاب میں گیلے ہو جانے سے کمر پر زخم ہو جاتے ہیں۔ وزن بھی زیادہ ہے۔ خود سے کروٹ لینے اور اپنی ٹانگ لیٹے لیٹے کھڑی کرنے کی بھی سکت نہیں۔ نماز پڑھتے ہیں تو رکعات کا اندازہ نہیں ہوتا۔ لوگ کہیں تو بیسیں بیسیں رکعات ایک ساتھ پڑھتے رہتے ہیں۔ ایسی کیفیت میں انکے لئے نماز کا کیا حکم ہے۔ کیا ہر نماز کیلئے علیحدہ وضو کروایا جائے؟ اسلئے کہ اٹھانے بٹھانے میں بھی بڑی دقت ہوتی ہے کیا تیمم کی گنجائش نہیں۔ نماز نہ پڑھنے کی صورت میں کیا ذمہ داری اولاد پر ہوگی۔ امید ہے کہ ان سوالوں کا جواب دیکر ممنون فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

مزید یہ کہ اگر سارے دن بھی انکو نماز کیلئے نہ کہیں تو وہ خود سے نہیں کہتے۔ بعض اوقات لیٹے لیٹے دکھ بڑبڑا رہے ہوتے ہیں پوچھو تو کہتے ہیں نماز پڑھ رہا ہوں۔

والسلام
جاوید کاظم
سرور کالونی۔ ماری پور۔

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل نے اپنے والد صاحب کی جو کیفیت ذکر کی ہے اس کیفیت میں انپر نماز پڑھنا لازم نہیں البتہ اگر گھر والے ممکنہ حد تک صفائی کروا کر وضوء یا تیمم کروا کے مندرجہ ذیل طریقوں

میں سے کسی ایک طریقے سے نماز ادا کرا دیں تو امید ہے کہ انکی نماز ادا ہو جائیگی۔

(۱) کوئی شخص جو خود نماز نہ پڑھ رہا ہو وہ انکو تلقین کرے یعنی یہ کہے کہ اب تکبیر کہو، قراءت کرو اب رکوع کرو وغیرہ۔

(۲) انکے قریب کوئی فرد اپنی نماز ادا کرے اور یہ بھی اسکے ساتھ ساتھ اسکی اقتداء کیے بغیر اپنی نماز ادا کرلیں۔(ماخذہ تبویب ۲۱۶/۶۶)۔

فی الدر ۲/۱۰۰

ولو اشتبہ علی مریض اعداد الرکعات والسجدات لنعاس یلحقہ لا یلزمہ الاداء ولو اداھا بتلقین غیرہ ینبغی ان یجزیہ.

فی الرد ۲/۱۰۰

قولہ ینبغی ان یجزیہ قد یقال انہ تعلیم وتعلم وھو مفسد کما اذا قرء من المصحف اوعلمہ انسان القراءۃ و ھو فی الصلوۃ قلت وقد یقال انہ لیس بتعلیم وتعلم بل ھو تذکیر او اعلام فھو کاعلام المبلغ باتنقالات الامام فتأمل

فی تقریرات الرافعی ۱۰۴ والاحسن ما اجاب بہ السندی لما اسقط الشرائط والارکان اوجب ان یختفر بسببہ مثل ھذا التعلم کما اغتفر ممن لا یقدر علی صلوۃ الا باصوات مثل اوہ کما قدمناہ عن التجنیس۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

سلطان محمود سیالکوٹی
دارالافتاء دارالعلوم کراچی
۲۷/ ۱۱/ ۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء دارالعلوم کراچی
۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۱۴۲۶ھ